




خدمة الحاج والزائر وسام شرف لنا ٨

Caring Of The Hujajj And The Visitors Is An Honour To Us 8

ایک ساتھ مل کر ہم محتاط ہیں...سب محتاط ہیں

عمرہ حج اور زیارت مدینہ کا مسنون طریقہ

تألیف

علامہ محمد بن صالح ابن عثیمین

-رحمہ اللہ تعالی-

Urdu


بسم الله الرحمن الرحيم

حج کی میقات

أبیارعلی : ذی الحلیفہ /اہل مدینہ طیبہ کے لیے۔
یلملم : اَہل یمن کے لیے۔
جحفہ:اہل مصر و مغرب اور اہل شام کے لیے۔
قرن المنازل: اہل نجد کے لیے۔
ذات عرق: اہل مشرق کے لیے۔
مکہ: اہل مکہ کے لیے۔

حج کے ارکان

1۔احرام	2۔وقوف عرفہ
3۔طواف افاضہ	4۔سعی

حج کے واجبات

۱۔میقات سے احرام باندھنا۔

۲۔ عرفہ میں مغرب تک وقوف کرنا.

۳۔ مزدلفہ میں رات گزارنا

۴ ۔ منی میں راتیں گزارنا

۵۔ رمی کرنا

۶۔بال منڈوانایا کٹوانا

۷۔ طواف وداع (حیض اور نفاس والی پر طواف وداع نہیں)۔

حج کے احکام

اگر کسی نے حج کے ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا حج نہیں ہوگا۔ اورجس کسی نے کوئی واجب چھوڑ دیا تو وہ دم دے کر اس کا ازالہ کرے گا۔اگر کسی نے کوئی سنت چھوڑ دی تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی۔

عمرہ کے ارکان

1۔ احرام ۔ 2۔ بیت اللّٰہ کا طواف کرنا۔

3 ۔[صفا ومروہ کے درمیان] سعی کرنا۔

عمرہ کے واجبات

1۔ میقات سے احرام باندھنا۔[اہل مکہ حل سے احرام باندھیں گے]

2۔سر کے بال منڈوانا یاکٹوانا۔[مردوں کے لیے؛ اور خواتین کے لیے پورے برابرکٹوانا]

عمرہ کے مسنون اعمال

1۔ غسل کرنا [طہارت]۔

2۔ خوشبو لگانا ۔(احرام سے قبل نہانے کے بعد)

3۔ دو سفید چادروں میں احرام باندھنا ۔

4۔ احرام کے وقت تلبیہ پڑھنا اور ذکر کرنا۔

5۔ اضطباع کرنا۔ [صرف طواف قدوم میں]۔

6۔فرض نماز یا تحیۃ الوضوء پڑھنے کے بعد احرام باندھنا۔

7۔مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا ۔

8۔رکن یمانی کا استلام کرنا۔

9۔ تکبیر کہتے ہوئے حجر اسود کا بوسہ لینا یادائیں ہاتھ سے استلام کرنا۔

10۔ دوران طواف دعا اور ذکر میں مشغول رہنا۔

ا۔صفا اور مروہ پر دعائیں کرنا۔

ب۔صفا اور مروہ کے اوپر تک چڑھنا۔

ج۔ دو سبز بتیوں کے درمیان دوڑ کر چلنا[صرف مردوں کے لیے]۔

عمرہ کے احکام

اگر کسی نے عمرہ کے ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا عمرہ نہیں ہوگا۔

اگرکسی نے کوئی واجب چھوڑ دیا تو اس پر دم واجب ہے ۔

اور اگر کسی نے کوئی سنت چھوڑ دی تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی۔

احرام کے ممنوعہ کام

1۔بال کاٹنا۔

2۔ ہاتھ یا پاؤں کے ناخن کاٹنا۔

3۔ احرام پہننے کے بعد خوشبو استعمال کرنا۔

4۔ مردوں کا کسی ایسی چیز سے سرڈھانکنا جو سر سے ملی ہوئی ہو۔

5۔مردوں کے لیے سلا ہوا لباس پہننا۔

6۔ عورت کا دستانے اور نقاب استعمال کرنا۔

7۔ شہوت کے ساتھ چھونا۔

ممنوعہ کاموں کا فدیہ

ان ممنوعہ کاموں کا ارتکاب کرنے پر اسے اختیار حاصل ہے کہ: وہ تین دن روزے رکھے۔ یا پھر چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ؛ یا پھرمکہ میں یا ممنوعہ کام کرنے کی جگہ پر ایک جانور[دنبہ ؛ بکرا وغیرہ]ذبح کرکے فقراء میں تقسیم کردے۔

اوراگر ایسا بھول سے ہو گیا ؛ یا پھر اسے حکم شریعت کا کوئی علم نہیں تھا؛ تو پھر اس پر کوئی فدیہ یا گناہ نہیں ۔

احرام کے ممنوعہ کاموں میں سے درج ذیل امور بھی ہیں

نکاح کرنا: اس پر کوئی فدیہ نہیں۔

شکار کرنا: اس پر شکار کردہ جانور کے مماثل فدیہ ہے۔

ہمبستری : اس میں ایک بھیڑ ہے؛ عمرہ فاسد ہو جائے گا؛ لیکن پھر بھی اسے پورا کرنا واجب ہوگا۔ اور اس پر اس عمرہ کی قضا بھی ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ للهِ رب العالمين، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى محمد خاتمِ الأنبياء و المرسلين وَ عَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ الغر الميامين؛ أما بعد:

اس میں کوئی شک نہیں کہ حج بہت ہی افضل عبادت اور اطاعت گزاری کے بڑے ہی جلیل الشان امور میں سے ہے۔ کیونکہ یہ ان ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ اور کسی انسان کا دین اس کے بغیر پورا نہیں ہوسکتا۔اور عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قربت کے حصول اور اس عبادت کی قبولیت کا دار و مدار دو امور پر ہے:

۱۔ اول : اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص: یعنی اس سے مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور آخرت کا حصول ہو۔ اس سے کوئی شہرت ؛ یا ریا کاری یا دنیاوی سامان مقصود نہ ہو۔

۲۔ اتباع رسول: یہ اتباع قول و عمل میں ہونی چاہیے۔ اور نبی کریم ﷺ کی حقیقی اتباع آپ کی سنتوں کی معرفت حاصل کیئے بغیر ناممکن ہے۔

حج کی اقسام

حج کی تین اقسام ہیں: تمتع - افراد - قران۔

تمتع: تمتع یہ ہے کہ انسان حج کے مہینوں میں صرف عمرہ کااحرام باندھے۔ جب مکہ پہنچے تو عمرہ کا طواف اور سعی کرے؛ اور بال کٹواکر یا منڈوا کر حلال ہوجائے۔ جب ترویہ کا یعنی آٹھ ذی الحجہ کا دن ہوتو وہ صرف حج کا احرام باندھے گا؛ اور حج کے تمام افعال ادا کرے۔
حج افراد: احرام باندھ کر صرف حج کی نیت کی۔جب مکہ پہنچ گیا تو طواف قدوم کیا؛ اور حج کی سعی کی ؛یہ حاجی نہ سر کے بال منڈوائے گا؛ اور نہ ہی احرام سے حلال ہوگا؛ بلکہ حالت احرام میں ہی رہے گا یہاں تک کہ عید کے دن بڑے شیطان کی رمی کے بعد حلال ہو جائے۔ اس انسان

کے حج کی سعی کو حج کے طواف کے بعد تک مؤخر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

حج قران : میقات سے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھے۔یا عمرہ کا احرام باندھا؛ اور پھر عمرہ کا طواف شروع کرنے سے پہلے پہلے اس کے ساتھ حج کی نیت بھی کر لی۔ حج قران کرنے والے کے اعمال بھی حج افراد کرنے والے کی طرح ہوتے ہیں۔ بس اتنا فرق ہے کہ حج قران کرنے والے پر ہدی (قربانی) بھی لازم ہوتی ہے؛ حج افراد کرنے والے پر قربانی لازم نہیں ہوتی۔ ان تینوں اقسام میں سے افضل قسم حج تمتع کی ہے؛ جس کا نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم بھی دیا اور ترغیب بھی دی ۔ حتی کہ اگر کوئی انسان حج قران یا افراد کا احرام باندھے؛ تو اس کے حق میں یہ بات تاکیدی ہے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ سے بدل دے؛ تاکہ اس کا حج تمتع ہو جائے؛ بھلے اسے طواف اور سعی کے بعد ہی ایسا کرنا پڑ جائے۔ اس لیے کہ رسول

اللہ ﷺ نے جب حجۃ الوداع میں طواف اور سعی کر لی؛اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کرام f بھی موجود تھے؛ تو آپ نے ان تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کو ۔جن کے پاس قربانی نہیں تھی۔ کو حکم دیا کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ کے احرام سے بدل دیں اور بال کٹوا کر حلال ہو جائیں۔ اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا:

"اگر میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی ویسے ہی کرتا جس کا تمہیں حکم دیتا ہوں"۔

عمرہ کا طریقہ

1۔جب کوئی عمرہ کااحرام باندھنے کا ارادہ کرے؛تو مشروع یہ ہے کہ وہ اپنا لباس اتار دے؛ اور ایسے غسل کرے جیسے جنابت کا غسل کیا جاتا ہے۔ پھر اپنے پاس موجود اچھی قسم کی خوشبو جیسے عود وغیرہ سے اپنے سر اور داڑھی میں عطر لگائے ؛اس خوشبو کا احرام کے بعد بھی باقی رہنا نقصان نہیں دیتا۔

احرام کے وقت غسل کرنا مردوں اور خواتین کے حق میں سنت ہے؛ حتی کہ حیض اور نفاس والی خواتین بھی غسل کریں۔ پھر غسل اور خوشبو لگانے کے بعد احرام باندھے ؛ اور پھر حیض و نفاس والیوں کے علاوہ باقی لوگ اگر فرض کا وقت ہے تو فرض نماز پڑھیں؛ ورنہ تحیۃ الوضوء کی نیت سے دو رکعت پڑھ لیں۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو احرام کی نیت کرے اور تلبیہ کہے :

((لَبَّيْكَ عُمْرَةً)) ((لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ))

"میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں ،میں حاضر ہوں ،اے اللہ میں تیری جناب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک تمام قسم کی تعریفات اور نعمتیں تیری ہیں اور بادشاہی بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں"۔

مرد حضرات با آواز بلند تلبیہ کہیں اور عورت اتنی آواز

میں کہے کہ اس کے پاس دوسری خواتین سن سکیں۔
محرم کو کثرت کے ساتھ تلبیہ کہنا چاہیے خصوصاً احوال اور وقت کے بدلنے کے ساتھ؛ مثلًا اونچائی پر چڑھتے ہوئے یاکسی ڈھلوان سے نیچے اترتے ہوئے؛ یا رات اور دن کے بدلنے کے وقت۔ اور تلبیہ کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرے اور اسکی رحمت سے جہنم کی آگ سے پناہ پکڑے ۔تلبیہ عمرہ کا لباس پہننے سے لے کر طواف کے شروع کرنے تک پڑھنا مشروع ہے ۔ اورحج میں مشروع یہ ہے کہ احرام پہننے کے وقت سے لیکر عید کے دن بڑے شیطان کو کنکری مارنے تک تلبیہ کہے۔ جب محرم مسجد حرام میں داخل ہو تو دایاں پاؤں پہلے رکھے اور یوں کہے :

((''بِسْمِ اللّٰہِ'' ''وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ'' اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ''))

'' اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور صلوٰۃ

وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر اے اللہ کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے؛میں پناہ مانگتا ہوں عظمت والے اللہ تعالیٰ کی، اس کے کریم چہرے اور قدیم سلطنت کی، شیطان مردود سے۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس جائے تاکہ اپنا طواف شروع کرسکے ۔پس اپنے دائیں ہاتھ سے حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے اگر حجر اسود کو بوسہ نہ دے سکے اور ہاتھ بھی نہ لگا سکے تو صرف اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کرے اور اپنے ہاتھ کو بوسہ نہ دے ۔افضل یہ ہے کہ رش میں نہ گھسے اور لوگوں کو تکلیف نہ پہنچائے ۔حجر اسود کو استلام کرتے وقت یہ کلمات کہے :
"بسم الله والله اكبر اللهم ايمانا بك وتصديقا بكتابك ووفاء بعهدك واتباعا لسنة نبيك محمد ﷺ"۔
" اللہ کے نا م سے اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق اور تیرے ساتھ وعدہ کی وفا کرتے ہوئے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ

علیہ وسلم کی سنت کی پیروی میں "۔

پھر دائیں طرف سے طواف شروع کرے اور بیت اللہ کو اپنے بائیں جانب رکھے ، جب رکن یمانی کے پاس پہنچے تو اس کو ہاتھ لگائے لیکن ہاتھ کو یارکن یمانی کو بوسہ نہ دے ۔اور اگر ہاتھ نہیں لگاسکتا تو وہاں نہ جائے اور نہ ہی اس کی طرف اشارہ کرے ۔اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾۔"اے ہمارے رب ہم کو دنیا وآخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا"۔

"اللهم إنی أسألك العفو و العافية فی الدنيا و الآخرة"۔
" اے اللہ ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں"۔

اور جب حجر اسود کے پاس سے گزرے تو اللہ اکبر کہے اور ایسے ہی طواف کے باقی چکروں میں جو بھی دعائیں وہ پسند کرے پڑھے اور ذکر کرے ۔قرآن کی تلاوت کرے

۔ پس بے شک بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی اور جمرات کی رمی اللہ تعالیٰ کی یاد کے لیے بنائے گئے ہیں ۔ اس طواف میں ؛ یعنی پہلے طواف میں آدمی کو دو کام کرنے کا خیال رکھناچاہیے:

1-الاضطباع:شروع طواف سے لے کر طواف کے آخر تک اضطباع کرے ۔اضطباع یہ ہے کہ آدمی اپنی چادر کادرمیانی حصہ اپنی دائیں بغل کے نیچے کرلے؛ اوراس کے دونوں کنارے اپنے بائیں کندھے پر ڈال دے۔ جب طواف سے فارغ ہوجائے تو اپنی چادر کو دونوں کندھوں پر ڈال لے ؛جیسے طواف سے پہلے تھا ۔کیونکہ اضطباع صرف طواف میں ہوتا ہے ۔

2-رمل: پہلے تین چکروں میں رمل کرے ۔رمل جلدی جلدی چھوٹے قدم کے ساتھ تیز چلنے کوکہتے ہیں۔باقی چار چکروں میں عام عادت کے مطابق چلے ۔جب طواف کے سات چکر مکمل ہوجائیں تو مقام ابراہیم کی طرف جائے؛اور اس آیت پڑھے: ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِيْمَ

﴿مُصَلًّى﴾ ''اور مقام ابراہیم کو مصلی بنا لو''۔

پھر مقام ابراہیم کے پیچھے ہلکی ہلکی دورکعت ادا کرے۔پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور دوسری رکعت میں﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ پڑھے۔ جب دورکعتوں سے فارغ ہوجائے تو دوبارہ حجر اسود کی طرف آئے اگرآسانی ہو تو استلام کرے۔ پھر سعی کی طرف چلا جائے۔ جب صفاکے قریب جائے تو یہ آیت پڑھے : ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾(البقرہ:١٢٨) ''بے شک صفاء اورمروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں''۔

اس کے بعد صفا پہاڑی پر چڑھے یہاں تک کہ اسے کعبہ نظر آجائے؛ تو کعبہ کی طرف منہ کرے؛اور اپنے ہاتھوں کو اٹھائے؛ پس اللہ کی حمد بیان کرے اور جو چاہے دعا کرے ۔ اس مقام پر نبی علیہ السلام یہ دعا مانگا کرتے تھے:
((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ،

أَنْجَزَ وَعْدَهُ ،وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)) .

”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں،اسکا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کے لیے ہے۔اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود بِرحق نہیں،اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے نے تمام سرکش جماعتوں کو شکست دی۔“(صحیح مسلم) . تین بار یہ دعا پڑھیں؛ اور اس کے درمیان میں بھی دعا کریں۔ پھر صفا سے مروہ کی طرف چلے۔جب سبز بتی پر آئے تو دوڑے جتنی طاقت ہو لیکن اس کا خیال کرے کہ کسی کو تکلیف نہ دے ۔پس جب دوسری سبز پٹی پر پہنچ جائے تو آرام سے چلے ۔یہاں تک کہ مروہ پہاڑی پر چڑھ جائے اور قبلہ کی طرف منہ کرلے اور دونوں ہاتھوں کو دعا کی طرح اٹھائے ۔اورمروہ پہاڑی پر دعا بھی صفا کی طرح دعا کرے ۔پھر مروہ سے صفا کی طرف چلے اورپھرپہلی سبز بتی سے دوسری سبز بتی تک دوڑے۔جب صفا پر پہنچ جائے تو ایسے ہی کرے جیسے پہلی

بار کیا تھا۔ اس طرح سات چکر لگائے ۔یہ یاد رہے کہ صفا سے مروہ تک ایک چکر ہے اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہے ۔ صفا مروہ کی سعی میں جو دل میں آئے دعائیں کرے اللہ کا ذکر کرے قرآن کی تلاوت کرے۔جب سعی مکمل کرلے تواگر مرد ہے تو پورے سر کے بال یا منڈوائے یا کٹوائے۔اوراگر عورت ہے توانگلی کے پور کے برابر بال کٹوائے ۔[مردکا]تمام سر کو منڈوانا واجب ہے؛ سر منڈوانا بال چھوٹے کروانے سے زیادہ افضل ہے ہاں اگر حج کے دن قریب ہوں تو قصر کروانا افضل ہے تاکہ حج کے موقع پر سر کے بال کٹوانے کے لئے موجود ہوں ۔جب محرم سر منڈوادے تو عمرہ مکمل ہوگیا۔اس کے بعد آدمی مکمل طور پر حلال ہوجاتا ہے؛اور وہ لباس پہننے میں ؛ اور خوشبو لگانے میں اوربیوی کے پاس جانے میں حلال [بغیر احرام کے] لوگوں کی طرح ہو جاتا ہے۔

حج کا مسنون طریقہ

1۔ جب ترویہ یعنی آٹھ ذوالحجہ کا دن ہو توچاشت کے وقت

؛ جہاں سے ارادہ بنے [یعنی اپنی رہائش گاہ سے] وہاں سے حج کا احرام باندھے۔اور حج کا احرام باندھتے وقت ویسے ہی کرے جیسے عمرہ کا احرام باندھتے وقت کیا تھا یعنی اس سے قبل غسل کرے ؛اگر میسر ہو تو خوشبو لگالے؛ نماز پڑھے؛ پھرحج کا احرام پہن کر تلبیہ پڑھے ۔ پھر یوں کہے:
((لبيك حجا))((لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ))

"میں حج کے لئے حاضر ہوں ،میں حاضر ہوں ،اے اللہ میں تیری جناب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک تمام قسم کی تعریفات اورنعمتیں تیری ہیں اور بادشاہی بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں"۔

اوراگر انسان کو اگر راستہ میں کسی قسم کا اندیشہ یا خوف ہوکہ وہ حج پورا نہیں کرسکے گا تو یہ شرط لگائے: "فإن حبسني حابس فمحلي حيث حبستني"

”اگر مجھے کسی روکنے والا نے روکا تو میں وہیں حلال ہو جاؤں گا جہاں پر تو مجھے روک لے گا“۔

اگر کسی قسم کی رکاوٹ کا خوف نہ ہو تو شرط نہ لگائے ؛ اور پھر منی کی طرف چل پڑے۔یہاں پر ظہر ؛ عصر ؛ مغرب ؛ عشا اور فجر کی نمازیں پڑھے ؛ چار رکعت والی نماز قصر کرکے دو رکعت پڑھیں گے؛ [اورہر نماز اپنے وقت پر ہی ہوگی] جمع نہیں کی جائیں گی۔
3۔ جب عرفہ کے دن کا سورج طلوع ہو جائے تو [سکون سے] منی سے عرفات کی طرف چل پڑے ؛ اور اگر آسان ہو تو زوال تک نمرہ وادی میں پڑاؤ ڈالے۔ورنہ کوئی حرج والی بات نہیں ۔اس لیے کہ وادی نمرہ میں پڑاؤ ڈالنا ایک مسنون عمل ہے۔ عرفات میں جب سورج کو زوال ہو جائے تو[ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ] ظہر اور عصر کی نماز جمع؛ قصر اور تقدیم کے ساتھ پڑھے۔جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا تاکہ وقوف اور دعا اور اللہ کی بارگاہ میں گریہ و زاری کے

لیے لمبا وقت مل سکے۔ انسان کو چاہیے کہ ہاتھ اٹھا کر اور قبلہ رخ ہو کر جو دل چاہے دعا کرے۔ بھلے پہاڑ اس کی پشت پر کیوں نہ ہوتا ہو۔ اس لیے کہ سنت یہ ہے کہ دعا میں قبلہ کی طرف منہ کیا جائے نہ کہ پہاڑ کی طرف۔ اور نبی کریم ﷺ اس موقعہ پر کثرت کے ساتھ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) اگر انسان دعا کرتے ہوئے تھک جائے تو اس کے لیے جائز ہے کہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کوئی نفع بخش گفتگو کرے؛ یا کوئی مفید کتاب پڑھ لے جس کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہو؛ اور جس سے اللہ تعالیٰ پر امید اور اس دن کے ثواب کی امید کا پہلو قوت پکڑے ؛ تو ایسا کرنا بھی اچھا ہے۔ پھر دوبارہ انسان اللہ کی بارگاہ میں گریہ و زاری اور دعا شروع کردے۔ اور انسان پوری حرص کرے کہ دن کا آخری حصہ دعا ئمیں گزارے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے۔ جب سورج غروب ہوجائے

تو [اطمینان وسکون کے ساتھ تلبیہ پکارتے ہوئے]
مزدلفہ کی طرف چل پڑے۔جب مزدلفہ پہنچ جائے تو
مغرب اور عشا کی نمازیں جمع کرکے پڑھے۔ہاں اگر
انسان عشاء کے وقت سے پہلے وہاں پہنچ جائے تو پھر
عشاء کو اس کے وقت پر ادا کرے۔ اور اگر تھکاوٹ
یا پانی کی کمی یا کسی دوسری وجہ سے انسان ضرورت
محسوس کرے کہ وہ دونوں نمازیں جمع کرکے پڑھ لے
تو اس میں بھی حرج نہیں۔ بھلے عشاء کا وقت شروع
نہ ہوا ہو۔ ایسے ہی اگر یہ خوف محسوس ہو کہ وہ
آدھی رات سے پہلے مزدلفہ نہیں پہنچ سکے گا تو پھر
نماز پڑھ لے؛ بھلے و ہ مزدلفہ نہ پہنچا ہو۔ اور آدھی
رات کے بعد تک کے لیے نماز میں تاخیر کرنا جائز
نہیں۔ یہ رات مزدلفہ میں گزارے۔ جب فجر ظاہر ہو
جائے تو جلدی ہی اذان دیکر اور اقامت کہہ کر فجر
پڑھ لے؛ پھر مشعر الحرام (مسجد کی جگہ) آئے۔ اللہ
تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرے۔ اور جو دل میں
آئے خوب دعا کرے حتی کہ صبح اچھی طرح روشن ہو

جائے۔ اگر مشعر حرام کی طرف جانے میں آسانی نہ ہو تو اپنی جگہ پر ہی دعا کرے۔ ذکراور دعا کی حالت میں انسان کو قبلہ رخ ہونا چاہیے اور ہاتھ اٹھائے ہوئے ہونے چاہییں۔ جب صبح اچھی طرح روشن ہو جائے تو سورج طلوع ہونے سے پہلے منی کی طرف چل پڑے۔ وادی محسر سے جلدی سے تیز تیز گزر جائے۔ منی پہنچ کر جمرہ عقبہ کی رمی کرے؛ جوکہ مکہ کے قریب ہے۔ پے درپے سات کنکریاں مارے ؛ اور ہر کنکری مارنے کے ساتھ اللہ اکبر کہے۔کنکری چنے کے دانے .برابرہو۔ جب کنکریاں مارلے تو پھر اپنی ہدی[قربانی] کا جانور ذبح کرے۔قربانی کے بعد مرد حضرات ا پنے سر کے بال منڈوا دیں۔جبکہ عورتوں کے حق میں صرف بالوں کا کاٹنا ہے؛ منڈوانا نہیں۔

پھر طواف[افاضہ] کے لیے مکہ جائیں؛اور حج کا طواف اور سعی کریں۔سنت یہ ہے کہ جب انسان رمی اور حلق /سر منڈوانے کے بعد طواف اور سعی

کے لیے جانے کا ارادہ کرے تو اس وقت خوشبو لگائے۔ پھر طواف اور سعی کے بعد واپس منی چلے جائیں تاکہ گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کی راتیں منی میں گزار سکیں۔ اگلے دو دنوں میں سورج کو زوال ہونے کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں۔ افضل تو یہ ہے کہ رمی کے لیے پیدل چلتے ہوئے جائیں۔ ا ور اگر کسی سواری پر گئے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ پہلے چھوٹے جمرے کو کنکریاں ماریں ؛ یہ وہ جمرہ ہے جو مکہ سے زیادہ دور اور مسجد خیف کے قریب ہے۔ اسے مسلسل ایک کے بعد ایک کرکے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر بھی کہیں۔ پھر تھوڑا سا آگے بڑھ کر لمبی دعا کریں جو دل میں آئے مانگیں۔اگر لمبی دعا میں یا وہاں پر زیادہ دیر کھڑا رہنے میں مشقت محسوس ہوتی ہو تو مختصر سی ہی دعا کرلیں تاکہ سنت پر عمل ہو جائے۔ پھر درمیانی جمرہ کو بھی تکبیر کہتے ہوئے سات کنکریاں ماریں۔ پھر بائیں جانب کو ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا کریں

؛ اگر آسانی ہو۔ اگر آسانی نہ ہو تو تھوڑی دیر رک کر جتنا آسانی سے ممکن ہو دعا کرلیں۔ پھر بڑے جمرہ کو تکبیر کہتے ہوئے پے درپے سات کنکریاں ماریں۔ اورپھر چلے جائیں۔ یہا ں پر دعا نہ کریں ۔ جب بارہ ذوالحجہ کو بھی رمی مکمل کرلیں اب اگر جلدی جانا چاہیں تو منی سے نکل جائیں۔ اور اگر چاہیں تو تیرہ ذی الحجہ کی رات وہاں گزاریں ۔ اور تیرہ تاریخ کو زوال کے بعدتینوں جمرات کوسات سات کنکریاں ویسے ہی ماریں جیسے پہلے بیان ہو چکا۔ آج کے دن تاخیر کرناافضل ہے؛ مگر واجب نہیں۔ ہاں اگر بارہ تاریخ کا سورج منی میں ہی غروب ہو جائے ؛ تو اس پر تاخیر کرنااور تیرہ تاریخ کوزوال کے بعد رمی کرنا لازم ہوجاتاہے۔اور جب واپسی کا ارادہ ہو تو اس وقت تک مکہ سے نہ نکلے حتی کہ بیت اللہ کا طواف وداع کرلے۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان گرامی ہے: ”کوئی اس وقت تک کوچ نہ کرے حتی کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو جائے“۔

ہاں اس سلسلہ میں حیض اور نفاس والی خواتین کے لیے تخفیف کا حکم موجود ہے۔ ان پر طواف وداع نہیں؛ اور انہیں یہ بھی نہ کرنا چاہیے کہ مسجد الحرام کے دروازے پر جاکر الوداع کے لیے کھڑی ہوجائیں۔

محرم پر واجبات

حج اور عمرہ کا احرام باندھنے والے پر درج ذیل امور واجب ہوتے ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر جو دینی فرائض عائد کئے ہیں؛ ان کا اہتمام کرے ؛ جیسے با جماعت نماز ادا کرنا۔

2۔ ان چیزوں سے بچ کر رہے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے؛ جیسے فسق و فجور؛ جھگڑا ؛ خواہش پرستی اور نافرمانی کے کام؛اللہ تعالیٰ کا فرمان گرامی ہے:
﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَ

اتَّقُوْنِ يَاُولِي الْاَلْبَابِ﴾(البقرة ۱۹۷) ”حج کے چند معلوم مہینے ہیں پھر جوان میں حج فرض کر لے تو حج کے دوران نہ کوئی شہوانی فعل ہواورنہ کوئی نا فرمانی اور نہ جھگڑا، اور تم جو بھی نیکی کرو گے اللہ اسے جان لے گا اور زاد راہ لو؛بے شک بہترین زاد راہ تقوی ہے اوراے عقل والو! مجھ سے ڈرو “۔

3۔ مشاعر مقدسہ میں اور دیگر مقامات پراپنے قول و فعل سے مسلمانوں کو تکلیف دینے سے بچ کر رہے۔

4۔ احرام کے خلاف کام کرنے سے بچ کر رہے؛یہ ایسے کام ہیں جو احرام کی وجہ سے حرام ہیں ؛ یعنی:

ا۔ نہ کوئی بال کاٹے ؛نہ ہی ناخن؛ ہاں کانٹا وغیرہ نکالنے میں کوئی حرج نہیں بھلے خون بھی نکل جائے۔

ب: احرام کے بعد اپنے بدن؛ کپڑے اور کھانے پینے میں خوشبو استعمال نہ کرے۔نہ ہی خوشبو دارصابن سے صفائی کاکام لے۔ لیکن اگر احرام سے پہلے لگائی گئی خوشبو کا اثر باقی رہ گیا تو کوئی حرج نہیں۔

د۔ محرم انسان کسی کو شہوت کے ساتھ نہ

چھوئے نہ بوسہ دے؛ نہ کوئی دیگر ایسی حرکت کرے۔ ان سب سے زیادہ سخت برا کام جماع ہے۔
ھ: حالت احرام میں کسی عورت کو شادی کا پیغام نہ دے؛ نہ ہی عقد نکاح کرے نہ ہی اپنا نہ ہی کسی دوسرے کا۔
و۔ ہاتھوں پر دستانے نہ پہنے ۔ہاں ہاتھ پر کپڑا وغیرہ لپیٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

احرام کی ان پابندیوں میں مرد اور عورت برابر شریک ہیں۔
مردوں کے خاص احکام : مرد ایسی چیز سے سر نہ ڈھانکے جو سر سے ملی ہوئی ہو۔البتہ چھتری سے سایہ کرنے یا گاڑی کی چھت کے سایہ میں بیٹھنے یا سر پر سامان اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔
ب : قمیص ؛ عمامہ یا جبہ بھی نہ پہنے۔ نہ ہی شلوار یا موزے پہنے۔ ہاں اگر تہہ بند کے لیے چادر نہ ملے تو شلوار پہن لے؛ اور اگرجوتے نہ ملیں تو موزے[یا ٹخنے سے نیچے تک کے موزے] پہن لے۔
اور جو چیز ان معنوں میں ہو ؛ وہ بھی نہ پہنے ؛ جیسے عبایا؛ چغہ ؛ ٹوپی؛ بنیان اور دیگر چیزیں۔ اور ایسی

چیز سے صفائی حاصل کرنا جائز ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔ اسے نہانے اور بدن پر یا سر میں خارش کرنے کی بھی اجازت ہے؛ اس دوران اگر بغیر ارادہ کے کوئی بال گر گیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔

عورت حالت احرام میں نہ ہی نقاب پہنے گی؛جس سے چہرے کا پردہ کیا جاتا ہے؛اور آنکھوں پر نقاب ہوتا ہے؛ اور نہ ہی برقع پہنے گی۔سنت یہ ہے کہ حالت احرام میں عورت چہرے کو کھلا رکھے۔البتہ اگر غیر محرم مرد دیکھ رہے ہوں تو اس پر چادر یا کسی ایسی چیز سے اپنے چہرہ کو چھپانا واجب ہو جاتا ہے؛ خواہ وہ حالت احرام میں ہو یا نہ ہو۔

ان ممنوعہ امور کا فدیہ

ایسے کام سر زد ہو جانے پر اختیار ہے کہ تین دن روزے رکھ لے؛ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا پھر مکہ میں /یا وہ ممنوعہ کام کرنے کی جگہ پر ایک بھیڑ ذبح کرے؛[اوراسے فقیروں میں تقسیم کردے]۔

مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی زیارت

1۔ حاجی کو چاہیے کہ حج سے پہلے یا اس کے بعد مسجد نبوی کی زیارت اور وہاں پر نماز پڑھنے کی نیت سے مدینہ طیبہ کا رخ کرے۔ اس لیے کہ اس مسجد کی ایک نماز دیگر مساجد کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے؛ سوائے مسجد حرام کے۔

2۔ جب آپ مسجد نبوی میں پہنچ جائیں ؛تو یہاں پر دو رکعت تحیت المسجد ادا کریں اور اگر اقامت ہو چکی ہو تو فرض نماز ادا کریں۔

3۔ پھر نبی کریم ﷺ کی قبر اطہر کے سامنے جائیں اس کے سامنے کھڑے ہوں ؛ اور ان الفاظ میں سلام عرض کریں:

السلام عليك أيها النبی ورحمة الله و بركاته ؛صلى الله عليك وجزاك عن أمتك خيراً۔

4۔پھر قدم یا دو قدم دائیں کو ہوکر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سامنے کھڑے ہو ں؛ اوران الفاظ میں سلام کریں :

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرٍ خَلِيْفَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ورحمة

اللہ وبرکاتہ، رضی اللہ عنک وجزاک عن أمّة محمدٍ خیراً))
"اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ !آپ پر سلام ہو؛اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں ہوں؛ اور اللہ آپ سے راضی ہو؛ اور آپ کو امت محمد ﷺ کی طرف سے جزائے خیر دے"۔
اور پھر قدم یا دو قدم دائیں کو ہوکر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر پر کھڑے ہوں ؛اور انھیں یوں سلام کہیں:
((اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عُمَرُ،أمیر المؤمنین و رحمة الله و برکاته ؛ رضی الله عنك و جزاك عن أمّة محمدٍ خیراً))(مؤطا إمام مالك)
"اے عمر رضی اللہ عنہ!امیر المؤمنین ! آپ پر سلام ہو؛ اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں ہوں؛ اور اللہ آپ سے راضی ہو؛ اور آپ کو امت محمد ﷺ کی طرف سے جزائے خیر دے۔"
ان کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرے۔

5۔ پھر پاک صاف [باوضوء] ہوکر مسجد قبا کی زیارت کو

جائیں اور وہاں پر نماز پڑھیں۔

6۔پھر بقیع قبرستان جائیں ؛ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت کریں ؛اور انھیں یوں سلام کہیں:
((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُثْمَان؛أمير المؤمنين ورحمة الله وبركاته رضى الله عنك و جزاك عن أمّة محمدٍ خيراً))
"اے عثمان رضی اللہ عنہ !امیر المؤمنین ! آپ پر سلام ہو؛ اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں ہوں؛ اور اللہ آپ سے راضی ہو؛ اور آپ کو امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جزائے خیر دے۔"
7۔پھر احد جائیں ؛اور سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت اور انہیں اور ان کے ساتھ دوسرے شہداء کو سلام کریں اور اللہ تعالیٰ سے ان کی مغفرت رحمت اور رضا مندی کی دعا کریں۔
اللہ تعالی ہی بھلائی کی توفیق دینے والے کارساز ہیں ۔

وصلى الله تعالىٰ على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين۔

جامع دعائیں

مترجم کا ضروری نوٹ :

حج یا عمرہ کے دوران کسی بھی خاص چکر کے لیے کوئی دعا خاص نہیں ؛ سوائے رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان: ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرہ:۲۰۲)
پڑھنا چاہیے۔ نیز کتاب سے دیکھ کر بھی دعا پڑھنے سے اجتناب کریں ' کیونکہ اس سے دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے کے بجائے کتاب میں لگا رہتا ۔ تاہم لوگوں کی سہولت کے لیے قرآن و حدیث سے ثابت شدہ کچھ دعائیں ترجمہ کے ساتھ دی جارہی ہیں ' انہیں گھر پر یاد کریں اور اعمال عمرہ و حج میں زبانی پڑھتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ' آمین ۔

((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُ رَبُنَا وَ يَرْضٰى ۔ حَمْدًا لاَ يَنْقَطِعُ وَ لاَ يَبِيْدُ وَ لاَ يُفْنِي مِلْءُ سَمَاوَاتِكَ، وَ مِلْءُ أَرْضِكَ، وَ مِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا، وَ مِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ عَدَدَ مَا حَمَدَكَ الحَامِدُونَ وَ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الغَافِلُونَ وَ الصَّلاَةُ وَ السَّلاَمُ عَلَى عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ خِيرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ أَمِيْنِكَ عَلَى وَحْيِكَ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ))

” اے ہمارے رب اور تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے تعریف زیادہ' پاکیزہ جس میں برکت ڈال دی گئ' جیسے ہمارے رب کو پسند ہو اوروہ اس پر راضی ہوتا ہو'ایسی حمد جو نہ منقطع ہوگی نہ ہی ختم ہوگی اور نہ ہی فنا ہوگی؛ جس سے تیرے آسمان بھر جائیں اورتیری زمین بھر جائے اور ان کادرمیان بھر جائے ؛اور ان کے بعد ہر چیز بھر جائے؛ جو تو چاہے ۔ اس تعداد میں جس میں حمد کرنے والے تیری حمد کرتے ہیں ؛ اور اس تعداد میں جو تیری یاد سے لوگ غافل رہتے ہیں؛ اور درود و سلام ہو تیرے بندے اور رسول محمد ﷺ

پر جو کہ خاتم الانبیاء ومرسلین اور تیری مخلوق میں سے تیرے منتخب بندے ہیں ؛ اور تیری وحی کے امین ہیں اور آپ کے تمام اہل و اصحاب پر"۔

((اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ نُورُالسَّمَوَاتِ وَ الأَرْضِ وَ مَنْ فِيهِنَّ،لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَ مَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ الحَقُّ وَوَعْدُكَ الحَقُّ،وَ قَوْلُكَ حَقٌّ، وَ لِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ،وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَ النَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ،))

" اے میرے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے، تو آسمان اور زمین کی اور ان کے اندر کی چیزوں کی روشنی ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کا نگران ہے، تیری ہی حمد ہے تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے تیری ملاقات حق ہے۔جنت حق ہے، جہنم حق ہے ، اور قیامت حق ہے؛ انبیاء حق ہیں اور محمد ﷺ حق ہیں"۔

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ .))

”اے اللہ میں نے تیرے سامنے سر تسلیم خم کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، تیری طرف میں متوجہ ہوا، تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف میں نے اپنا مقدمہ پیش کیا، میرے اگلے پچھلے اور ظاہری اور چھپے ہوئے گناہوں کو بخش دے تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے، تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں“۔

((اللَّهُمَّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا .))

”یااللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا کردے؛ اور اس کا تزکیہ کر؛ بیشک تو ہی بہترین تزکیہ کرنے والا ہے اور تو

ہی اس کا کارساز اور مولی ہے۔"

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا .)
"یااللہ! میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں بے فائدہ علم سے؛ اور ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو؛اور اس نفس سے کہ جو سیر نہ ہو؛ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔"

((اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ الْمَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ أَنْ تَغْفِرَلِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ))

"اے اللہ میں تجھ سے اس بات کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں - تو احسان کرنے والا ہے اے آسمانوں اور زمین کو از سر نو بنانے والے اے بزرگی و عزت والے اے زندہ اور قائم

رھنے والے! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما؛ اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنہ میں ڈالے بغیر اٹھا لینا۔"

﴿اللھم رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾(بقرہ:۲۰۱)

"یااللہ ! ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرمانا اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔"

﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

" ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں،تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما، تو سب مہربانوں سے زیادہ بہترہے۔"

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ﴾

"یا اللہ! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اُس کے

بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر دینا۔ اور ہمیں اپنے
ہاں سے نعمت عطا فرما۔ تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۔"

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ وَٱعۡفُ عَنَّا وقف وَٱغۡفِرۡ لَنَا وقف وَٱرۡحَمۡنَآ وقف أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ﴾

" اے ہمارے رب !اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی
ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ یا اللہ! ہم پر ایسا بوجھ
نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔
یااللہ! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنابوجھ
ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے اللہ!) ہمارے گناہوں
سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما
تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہمیں کافروں پر غالب فرما ۔"
﴿رَبِّ ٱجۡعَلۡنِي مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ * رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ يَوۡمَ يَقُومُ

﴿الْحِسَابُ﴾ (ابراهيم:۴۱،۴۰)

"میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا؛اور میری اولاد کو بھی؛ یا اللہ! میری دعا قبول فرما؛یا اللہ! بروز حساب میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت فرما ۔"

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا﴾ (الفرقان:۷۴)

"ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا ۔"

﴿رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾ (آل عمران:۱۹۴)

"اے ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے

دن رسوا نہ کر، یقینا تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى))

"یا اللہ میں تجھ سے ہدایت تقوی پاکدامنی اور تونگری مانگتا ہوں"۔

((اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلاَ تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا وَلاَ تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلاَمَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلاَتُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لاَّيَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ))

"یا اللہ! ہم میں اپنا اتنا خوف تقسیم کر دے کہ وہ ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اتنی کہ وہ ہمیں جنت تک پہنچا

دے اور اتنا یقین کہ ہم پر دنیا اور آخرت کی مصیبتیں آسان ہو جائیں۔ یااللہ ! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ؛ہماری سماعت، بصر اور قوت سے ہمیں مستفید کر اور اسے ہمارا وارث کر دے ۔یااللہ ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔اور اس پر ہماری مدد فرماجو ہم سے دشمنی رکھے؛ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا ہی کو ہمارا اصل مقصد نہ بنا اور نہ دنیا کو ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے؛ اپنی رحمت کے صدقہ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔"

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ ۔))

"اے اللہ ! میں تیری عزت کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے گمراہ نہ کرنا تو زندہ ہے جسے موت نہیں اور جن وانس سب مر جائیں گے"۔

((اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّالشَّیْطَانِ وَ شِرْکِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔))

”یااللہ ! جاننے والے غیب اور حاضر کے، پیدا کرنے والے، آسمانوں اور زمین کے؛ہر چیز کےرب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں ، اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ ارتکاب کروں اپنے ہی خلاف کسی برائی کا یا اسے کھینچ لاؤں کسی مسلمان کی طرف“۔

((اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِی الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِی الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاةَزِیَادَةًلِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ،وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةًلِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ))

”یااللہ ! میرے لیے میرے دین کی اصلاح فرماجو میرے تمام امور کی حفاظت وعصمت کاذریعہ ہے۔اور میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں میرا روزگار ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جو میراآخری ٹھکانا ہے ، اور ہر بھلائی کے لیے میری عمر دراز کردے اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے باعث راحت بنادے“۔

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ))

”یا اللہ ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی اور عافیت کا دنیا اور آخرت میں ؛یا اللہ ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی کا اور عافیت کا اپنے دین اور دنیا میں اور اپنے اہل و عیال اورمال میں، یا اللہ ! پردہ ڈال دے میرے عیبوں پراور امن دے مجھے گھبراہٹوں میں“۔

((اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ

مِنْ تَحْتِيْ۔))

" یا اللہ ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے ، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے کہ ناگہاں ہلاک کیاجاؤں اپنے نیچے سے۔"

((اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَآجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْآخِرَۃِ))

"اے اللہ! تمام امور میں ہمارا انجام اچھا کراوردنیا کی رسوائی اورآخرت کے عذاب سے ہمیں بچا "۔

((اَللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ عَلَی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))

" اے رب! تو اپنے ذکر اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت میں میری مدد کر!"۔

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ))

"یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے تیری عافیت کے منہ موڑ جانے سے تیرے ناگہانی عذاب اور تیرے ہر غضب وغصے سے"۔

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ۔))

"یا اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے میں اسے جانتا ہوں یا نہیں جانتا"۔

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔))

”یااللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے کیاہواور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہو“۔

((اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ))

اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل سے “۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَ سْاَ لُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ))

”اے اللہ ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کر

دینے والی چیزوں کا اور ایسے عملوں کا جن سے تیری مغفرت ہمیں حاصل ہو جائے ، اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی کے حصے کا اور جنت (کے حصول میں) کامیابی کا اور آگ سے نجات کا سوال کرتا ہوں ''۔

((اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الأَخْلاَقِ وَالأَهْوَاءِ وَالأَعْمَالِ وَالأَدْوَاءِ.))

''یا اللہ ! مجھے اخلاقی برائیوں سے بچانا؛ اور خواہشات سے اور برے اعمال اور بیماریوں سے''۔

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ))

'' اے اللہ ! میرے سب گناہ معاف فرما دے ، بے شک تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے میری راہنمائی فرما اچھے اخلاق کی جانب؛ بے شک کوئی

راہنمائی نہیں کرسکتا اچھے اخلاق کی جانب مگر تو ہی ۔
اور دور کر دے مجھ سے سب برے اخلاق کہ نہیں
دور سکتا کوئی مجھ سے برے اخلاق مگر تو ہی "۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَ اَسْئَلُكَ
الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ
لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ بَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَالشَّوْقَ اِلٰى
لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا
بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ۔ غَيْرَ ضَالِيْنَ وَلَا
مُضِلِّيْنَ سِلْماً لِأَوْلِيَائِكَ وَحَرْباً عَلٰى أَعْدَائِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ
مَنْ أَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ عَادَاكَ أَوْ خَالَفَكَ)).

" یااللہ ! بیشک میں تجھ سے تیری خشیت کا طالب
ہوں غائب اور حاضر میں؛ اور میں طالب ہوں تجھ
سے سچی بات کہنے کا رضامندی اور ناراضگی میں اور
میں سوال کرتا ہوں ، تجھ سے میانہ روی اختیار کرنے

کا مالداری اور تنگ دستی میں، اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہونے والی ہو، آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا جو ختم نہ ہو،اور سوال کرتا ہوں تجھ سے راضی رہنے کا تیرے فیصلوں پر، اورزندگی کی ٹھنڈک کا موت کے بعداور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا اورتیری ملاقات کے شوق کا جو بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے ہو؛اے اللہ ! ہمیں مزّین فرما ایمان کی زینت سے ، اور بنا دے ہمیں راہنما ہدایت یافتہ نہ کہ گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والے ۔ ہمیں اپنے دوستوں کے لیے سلامتی بنادے اور اپنے دشمنوں پر جنگ؛ہم تیری محبت کی وجہ سےان سے محبت کریں جو تجھ سے محبت کرتے ہوں؛ اورتیری دشمنی کی وجہ سےان سے دشمنی رکھیں جو تیرے دشمن ہوں یا تیری مخالفت کرتے ہوں''۔

((اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِي مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ وَاَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ))

"یااللہ! مجھے نافرمانی کی ذلت سے اطاعت گزاری کی عزت کی طرف منتقل کردے؛ اور اپنے حلال کے ذریعے اپنے حرام سے؛اور اپنی اطاعت گزاری کے وسیلہ سے اپنی نافرمانی سےاور اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ سب سےبے نیاز کردے اے زندہ جاوید ! قائم و دائم اے جلال اور عزت والے"۔

((اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))

"یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم ورنج سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخل سے اور نامردی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آنے سے۔"

((اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ الْجُنُونِ. وَالْجُذَامِ، وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ))

”یااللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں برص سے، جنون اورجذام سے اور تمام نقائص اور تمام بیماریوں سے“۔

((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .))

”یااللہ آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور ہر چیز کے رب؛ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے توراۃ انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے؛ میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے؛یااللہ تو ہی ایسا اول ہے جو تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہ ہوگی اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے علاوہ کوئی چیز

نہیں ہمارے قرض کو دور کر دے اور ہمیں فقر سے مستغنی فرما۔''

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ))

''یااللہ ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق ؛میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ ہر اس چیز کے شر سے جس کا ارتکاب میں نے کیا، میں اقرار کرتا ہوں تیرے سامنے تیرے انعام کا جو مجھ پر ہوا؛ اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا، لہٰذا تو مجھے معاف کر دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی بھی معاف کرنے والا نہیں ہے۔''

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ

الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ))

”یااللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سخت بلا اور آفت سے بد بختی کے آنے سے.بری قضاء سے اور دشمنوں کی ملامت سے ۔“

((اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ والأَبْصَارِ صَرِّفْ قُلُبِي عَلَى طَاعَتِكَ))

”یا اللہ !اے دلوں کو پھیرنے والے ! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔اے اللہ ! دلوں اور آنکھوں کے پھیرنے والے ، ہمارے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف پھیر دے“۔

((اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْباً إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَلاَ هَمّاً إِلاَّ فَرَّجْتَه وَلاَ دَيْناً إِلَّا قَضَيْتَه وَلَا حَاجَة من حوائج الدنيا و الآخرة هى لك رضاً ولنا فيها صلاح إلا قضيته بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ))

"یااللہ ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑنا جسے تو بخش نہ دے اور نہ ہی کوئی غم چھوڑنا مگر اس سے نجات دیدے ۔اور نہ ہی کوئی قرض چھوڑنا مگر اسے ادا کردے۔ اور نہ ہی دنیا و آخرت کی کوئی ایسی حاجت چھوڑنا جس میں تیری رضامندی اور ہماری اصلاح ہو مگر اسے پورا کردینا؛ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے"۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم و تب علينا إنك أنت التواب الرحيم۔

"یا اللہ ! ہم سے قبول فرما؛ بیشک تو سننے اور جاننے والا ہے؛ اور ہماری توبہ قبول فرما؛ بیشک تو توبہ قبو کرنے والا مہربان ہے"۔

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾

"ہمارے رب ! ہمیں بخش دےاور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دےجو ہم سے پہلے ایمان لائے۔اور مومنوں کے لیے ہمارے دل میں کینہ نہ پیدا کرنا۔ ہمارے رب تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے"۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ العظيم رَبِيْعَ قَلْبِيْ،وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔))

" اے اللہ یقینا میں تیرا بندہ ہوں، اور تیرے ہی بندے اور تیرے ہی کنیز کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے ،نافذ ہے مجھ پر تیرا ہی حکم، مبنی بر انصاف ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے التجا کرتا ہوں جو تونے اپنا نام رکھا ہے اس کے ساتھ اپنا

یا نازل فرمایا ہے اسے اپنی کتاب میں یا سکھایا ہے تو
نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے تو
نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے،
تونے اس کو علم غیب میں اپنے پاس رکھنے کو؛میں
درخواست کرتا ہوں یہ کہ تو قرآن مجید کومیرے دل
کی بہار بنادے،میرے سینے کا نور اور میرے غموں کا
علاج اور میری پریشانیوں کا تریاق بنادے"۔

((اَللّٰھُمَّ علمنی منه ما جھلت و ذکرنی منه ما نسیت
و ارزقنی تلاوته أناء اللیل والنھار علی الوجه الذی
یرضیك عنی بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ))

"یااللہ !جس سے میں لا علم ہوں وہ مجھے سکھا دے؛
اورجو بھول گیا ہوں وہ یاد دلا دے؛ اور مجھے رات
اور دن میں اس کی تلاوت نصیب فرمااس طرح
سے جس سے تو راضی ہو جائے اپنی رحمت سے
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے"۔

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ))۔

”یااللہ !بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور فتنہ مسیح دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں ،یا اللہ !یقینا میں تیری پناہ مانگتا ہوں،گناہ سے اور قرض سے۔“

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔اَللّٰھُمَّ إنی أسألك خير المسألة و خير الدعا و خير النجاح و خير العمل و خير الثواب وخير الحياة وخير المماة وثبتنی و ثقل به موازينی وحقق ايمانی و ارفع درجتی و تقبل صلاتی واغفر خطيئتی وأسألك درجة العلی من الجنة“۔

”یا الٰہی ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے ہدایت دے اور رزق دے ۔یااللہ ! میں تجھ سے بہتری

کا سوال کرتا ہوں ؛ بہترین دعااور بہترین کامیابی کا؛ بہترین عمل اور ثواب کا اور بہترین زندگی اور موت کا مجھے ثابت قدم رکھ اور میرا میزان بھاری کردے؛ اور میرے ایمان کو سچا کردےاور میرے درجات بلند کر میری نماز قبول کر؛ میری خطائیں معاف فرما؛ اور میں آپ سے جنت کے اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں"۔

اللهم إنى أسألك فواتح الخير وخواتمه، وجوامعه وأوله، وظاهره وباطنه، والدرجات العلى من الجنة آمين

"یااللہ !میں آپ سے جامع خیر کی ابتداء اور اس کے خاتمہ کا سوال کرتا ہوں؛ اس کے شروع اور آخر کا ؛ ظاہر اور باطن کا اور جنت میں اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں"۔

، اللهم إنى أسألك خير ما آتى، وخير ما أفعل، وخير ما أعمل، وخير ما بطن، وخير ما ظهر ، والدرجات العلى من الجنة آمين ، اللهم إنى أسألك أن ترفع ذكرى ، وتضع وزرى، وتصلح أمرى، وتطهر قلبى، وتحصن فرجى

،وتنور لی قلبی،وتغفر لی ذنبی،وأسألك الدرجات العلی من الجنة آمین،

یااللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں اس خیر کا جہاں پر میں آتا ہوں اور جو کچھ میں کرتا ہوں؛ اور جو مجھ پر ظاہر ہے اور جو پوشیدہ ہے۔اور میں آپ سے جنت کے اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں۔ یااللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند کر ا ور میرے گناہ معاف کر اور میرے معاملات کی اصلاح کر؛ اور میرے دل کو پاک کردے؛ اور میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ؛ اور میرے دل کو روشن کردے؛ اور میرے گناہ معاف کر دے۔اور میں آپ سےجنت کے اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں"۔

اللھم إنی أسألك أن تبارك لی فی نفسی، وفی سمعی، وفی بصری، وفی روحی، وفی خلقی، وفی خلقی، وفی أھلی، وفی محیای، وفی مماتی، وفی عملی، فتقبل حسناتی، وأسألك

الدرجات العلی من الجنة آمین"

"یااللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں تو میرے لیے نفس میں برکت ڈال دے ؛اور میری سماعت و بصارت میں اور میری روح میں اور میرے اخلاق و تخلیق میں‌اور میرے گھر میں؛ اور میری زندگی اور موت میں اور میرے عمل میں۔اور میری نیکیاں قبول فرما۔ اور میں آپ سے جنت کے اعلی درجات کا سوال کرتا ہوں"۔

((اللّٰھُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمَاً، وَ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَاعِدَاً، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلامِ رَاقِدَاً، وَلا تُشْمِتْ بِيَ عَدُوَاً وَلَا حَاسِدَاً،))

"اے اللہ! مجھے کھڑے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ اور مجھے بیٹھے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ اور مجھے سوئے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ دشمنوں اور حسد کرنے والوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے"۔

((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ))

" اے اللہ میرے اور گناہوں کے درمیان اس قدر دوری کر دے کہ جس قدر تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے یا اللہ مجھے گناہوں سے اس طرح صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کردیا جاتا ہے اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔"

((اللهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَ اصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ

وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ))

”یااللہ ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۔ تو رب ہے میرا اور میں بندہ ہوں تیرا میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر اور میں نے اعتراف کیااپنے گناہوں کا پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے ، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے میری راہنمائی فرما اچھے اخلاق کی جانب کیونکہ کوئی راہنمائی نہیں کرسکتا اچھے اخلاق کی جانب مگر تو ہی ۔ اور دور کر دے مجھ سے سب برے اخلاق کہ نہیں دور سکتا کوئی مجھ سے برے اخلاق مگر تو ہی ، میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی ۔ میں تیرے ساتھ ہی ہوں، میری التجا بھی تیری طرف ہے۔ توبہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں“۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أن أرد إلى أرذل العمر وَ

أَعُوذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالنِّفَاقِ والسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ))

”یا اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں لمبی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں ؛یا اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں سختی اور غفلت سے؛ ذلت اور مسکنت سے؛ اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فسق سے اور نفاق سے؛ شہرت اور ریاکاری سے“۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ.))

”یا اللہ میں تجھ سے اپنے کئے ہوئے عمل اور نہ کئے ہوئے عمل کے شر سے پناہ مانگتا ہوں؛ اور پناہ مانگتا ہوں اس سے جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا“۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَ مِنَ التَّرَدِّي وَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُبِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ

عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُبِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ۔ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبْعٍ))

” اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ھدم سے اور کسی بلند مقام سے گر نے سے ؛اور ڈوبنے سے، جلنے سے اور بہت زیادہ بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں موت کے وقت شیطان کے غلبہ پا جانے سے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری راہ میں منہ موڑ کر بھاگنے سے اور پناہ مانگتا ہوں کہ میں مروں زہریلے جانور کے کاٹنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ایسی طمع سے جو طبع کی طرف لی جاتی ہو“۔

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثُّبَاتَ فِي الأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَ أَسْأَلُكَ موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك، وَ أَسْأَلُكَ شكر نعمتك وحسن عبادتك، وَ أَسْأَلُكَ قلبا سليما ولسانا صادقا، وَ أَسْأَلُكَ خير ما تعلم، وأعوذ بك من شر ما تعلم، واستغفرك لما تعلم إنك أنت علام

الغیوب.))

”یااللہ! میں آپ سے معاملہ میں ثابت قدمی اور عزائم میں کامیابی کا سوال کرتا ہوں؛اور میں سوال کرتا ہوں تیری رحمتوں کے واجب ہونے اور تیرے عزائم مغفرت کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں تیری نعمت کے شکر اور حسن عبادت کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں : صاف دل اور سچی زبان کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں: ہر اس بھلائی کا جسے تو جانتا ہے؛ اور میں پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز سے جسے تو جانتا ہے‘ اور اس چیز پر بھی معافی مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے۔ بیشک تو بہت زیادہ غیب کا علم رکھتا ہے“۔

((اَللّٰهُمَّ الهمنی رشدی وأعذنی من شر نفسی یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ زدنی ولا تنقصنی و اکرمنی و لا تهنی و أعطنی و لا تحرمنی و آثرنی و تؤثر علیَّ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ))

”یااللہ! مجھے میری کامیابی الہام کردے؛ اور مجھے میرے نفس کی برائی سے بچا لے؛ اے زندہ جاوید

! اے قائم و دائم! اے اللہ مجھے زیادہ دے کم نہ کرنا؛ اور مجھے عزت دے رسوا نہ کرنا؛ اور مجھے عطا کرنا محروم نہ رکھنا اور مجھے ترجیح دے؛ مجھ پرترجیح نہ دینا؛اے صاحب جلال اور عزت والے"۔

((اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ رحمة من عندك تهدى بها قلبى و تجمع بها أمرى وتلم بها شعثى وتحفظ بها غائبى وترفع بها شاهدى وتبيض بها وجهى وتزكى بها عملى اور تلهمنى بها رشدى وترد بها الفتن وتعصمنى بها من كل سوء)).

"یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی طرف سے رحمتوں کا؛اور آپ اس سے میرے دل کو ہدایت دیں اور میرے معاملات کو یکسو اور پراگندہ امور کو یکجا کردیں اور میرے غائب کی حفاظت اور میرے حاضر کو بلند فرمائیں اور میرا چہرہ روشن اور میرے اعمال کو پاک کردیں؛ اور مجھے میری کامیابی الہام کر دیں؛ اوراس کے ذریعہ مجھ سے فتنوں کا رد کریں؛ اور مجھ ہر برائی سے بچا لیں"۔

((اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ صحة فی ایمان و أیماناً فی حسن الخلق ونجاحاً یتبعه فلاحٌ ورحمة منك وعافیة ومغفرة منك ورضوان)).

"یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایمان میں صحت کا؛ اور حسن خلق میں ایمان کا؛ اور ایسی کامیابی کا جس کے پیچھے فلاح ہو؛ اور آپ کی طرف سے رحمتوں اور عافیت کا؛اور آپ کی مغفرت اور رضا مندی کا"۔

((اَللَّهُمَّ إنك تسمع کلامی و تری مکانی و تعلم سری و علانیتی و لا یخفی علیك شئی من أمری و أنا البائس الفقیر و المستغیث و المستجیر والوجل المشفق المقر المعترف إلیك بذنبه و أسألك مسألة المسکین وأبتهل إلیك إبتهال المذنب الذلیل و أدعوك دعاء الخائف الضریر ودعاء من خضعت لك رقبته وذل لك جسمه و رغم لك أنفه فَاَللَّهُمَّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَ اغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صدری))

”یا اللہ ! بیشک تو میرا کلام سن رہا ہے اور میرا ٹھکانہ دیکھ رہا ہے اور میرے خفیہ اور اعلانیہ سے آگاہ ہے۔ اور میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر مخفی نہیں۔اور میں تکلیف زدہ فقیر؛ مدداور پناہ کاطلبگار؛ اور ڈرا اور سہما ہوا اور تیری بارگاہ میں اپنے گناہ کا اعتراف و اقرار کرنے والا؛ میں تجھ سے مسکینوں کی طرح سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں ذلیل گنہگار کی طرح گریہ و زاری کرتا ہوں اور گھبرائے ہوئے تکلیف زدہ کی طرح دعا کرتا ہوں ؛ ایسے انسان کی دعا جس کی گردن تیرے لیے جھکی ہوئی ہے؛ اور اس کا جسم تیرے سامنے پست ہے؛ اوراس کی ناک تیرے لیے خاک آلود ہے؛ اے اللہ ! میری توبہ قبول فرمایئے اور میرا گناہ دھو دیجیے اور میرے دل کو راہ راست پر رکھیے اورمیری زبان کو درستگی عطاء فرما اور میرے سینہ کی گندگیوں کو دور فرما“۔

﴿لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ﴾

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں ۔"

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝٤ [٦٠:٤]

"ہمارے رب تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں لوٹ کر آنا ہے"۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۝ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٥ [٦٠:٥]

" ہمارے رب ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے رب ہمارے ہمیں معاف فرما۔بیشک تو غالب حکمت والا ہے"۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝١٨٠ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝١٨١ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝١٨٢ [٣٧:١٨٢]

"یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا رب جو صاحب عزت

تطبيق

الحرمين الشريفين - AlHaramain

https://goo.gl/hGgtG2

https://goo.gl/rkScaX

تطبيـــق

التنبيه على أخطاء المناسك

وهو تطبيق يوضح بعض الأخطاء التي تقع أثناء الحج والعمرة والزيارة

الرابط المباشر :

https://goo.gl/4q2V2J





كيفية الوقاية





غسل اليدين بالماء والصابون بانتظام



تغطية الفم والأنف عند السعال والعطس



تجنب الاتصال المباشر مع أي شخص تظهر عليه أعراض أمراض الجهاز التنفسي مثل السعال والعطس

www.moh.gov.sa | 937 | SaudiMOH | MOHPortal | SaudiMOH | Saudi_Moh

مع تحيات الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
وكالة الرئاسة العامة للشؤون التوجيهية والإرشادية
الإدارة العامة للشؤون التوجيهية والإرشادية بالمسجد الحرام
إدرة شؤون المصاحف والكتب
Mas@gph.gov.sa



خدمة الحاج والزائر وسام شرف لنا ٨

Caring Of The Hujajj And The Visitors Is An Honour To Us 8

الركن اليماني

يردد قول : (ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنــة وقنا عذاب النار)

الحجر الأسود

بداية ونهاية الطواف

1

2

3

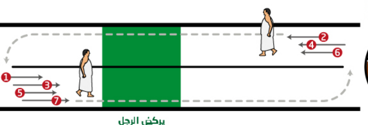
4

5

6

7





يركض الرجل
بين العلمين الأخضرين
«لأنه بطن الوادي سابقًا»

جبل المروة

